11 جنوری، 2012

پاکستان میں موبائل بینکنگ کو فروغ دینے کیلئے اسٹیٹ بینک اور پی ٹی اے کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (PTA) نے آج کراچی میں مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیئے۔

مفاہمت کی یادداشت پر اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹوڈائریکٹر جناب عنایت حسین اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل، کمرشل افیئرز ڈاکٹر محمد سلیم نے گورنر، اسٹیٹ بینک جناب یاسین انور اور چیئرمین پی ٹی اے ڈاکٹر محمد یاسین کی موجودگی میں دستخط کیئے۔

مفاہمت کی یادداشت کا مقصد اسٹیٹ بینک کی جانب منظور شدہ بینکاری خدمات کی فراہمی میں معاونت کی غرض سے موبائل بینکنگ کو مستحکم کرنے کے لئے مشاورتی طریقہ کار کے ذریعے ایک مناسب ٹیکنالوجیکل اینڈ ریگولیٹری فریم ورک تیار کرنا ہے۔

اس اشتراک کے تحت پی ٹی اے اور اسٹیٹ بینک تھرڈ پارٹی سروس پرووائیڈرز (ٹی پی ایس پی) کے لائسنس/designation کے اجراء اور ریگولیٹری نگرانی کے ذریعے اور ٹیلی کام آپریٹرز/ٹی پی ایس پیز اور متعلقہ قانونی ڈھانچے کے تحت موبائل بینکنگ کے طریقوں کے ذریعے مناسب طور پر مالیاتی لین دین کرنے کے مجاز مالیاتی اداروں کے درمیان معیاری سروس لیول ایگریمنٹس (SLAs) کے تحت کارکردگی کے معیارات مقرر کرکے سہولت کار کا کردار ادا کریں گے۔

مفاہمت کی یادداشت کا مقصد تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ایک مربوط ریگولیٹری فریم ورک تیار کرنا اور موبائل بینکنگ کی کم لاگت کی خدمات کی فراہمی کے مشترکہ مقصد کے حصول کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کرنا ہے۔

موبائل بینکنگ کی بہتر ترویج اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان کسی قسم کے تنازعے کے حل کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی ایک مشترکہ رابطہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

☆ اسٹیٹ بینک کے چار افسران جن میں ایگزیکٹوڈائریکٹر (بی پی آر جی)، ڈائریکٹر بینکنگ پالیسی اینڈ ریگولیشنز ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر پیمنٹ سسٹمز ڈیپارٹمنٹ اور ڈائریکٹر انفارمیشن سسٹمز اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ شامل ہیں۔

☆ پی ٹی اے کے تین افسران جن میں ڈائریکٹر جنرل (کمرشل افیئرز)، ڈائریکٹر جنرل (لاء اینڈ ریگولیشنز) اور ڈائریکٹر جنرل (سروسز) شامل ہیں۔

☆ کمیٹی کی سربراہی اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹوڈائریکٹر (بی پی آر جی) اور پی ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل (کمرشل افیئرز) مشترکہ طور پر کریں گے۔

پیش رفت کا مسلسل جائزہ لینے کے لئے دونوں فریقین کے نمائندے سہ ماہی بنیاد پر اجلاس کریں گے اور جب اور جیسے ضرورت سامنے آنے پر فریم ورک کو مزید وسعت دینے کے لئے اقدامات تجویز کریں گے۔

/☆☆☆